سوال

ں کے(314) ساتھ کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم بہت سرمایہ دارلوگوں کے ساتھ اکثر تاش کھیلتے رہتے ہیں اوروہ ہم میں سے کامیاب ہونے والے کودوسوریال انعام دیتے ہیں توکیا یہ حرام ہے اورکیا یہ جوا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عد!

ں مذکورہ طریقے سے یہ کھیل حرام اورجوا ہے اورجوا میسر ہی ہے جو حسب ذیل ارشادباری تعالی میں مذکور ہے :

آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ (المائدہ ۵/۹۰۔۹۱)

بت اورپانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنے تاکہ نجات پاو۔ شیطان تویہ چاہتا ہے کہ شراب اورجوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اوررنجش ڈلوادے اورتمہیں اللہ کی یاداورنماز سے روک دے توتمہیں (ان کاموں سے) بازرہنا چاہیئے۔ ''

لہذاہر مسلمان پرواجب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈرے ،اس کھیل کواورجوئے کی دیگر تمام اقسام کوترک کردے تاکہ وہ فوزوفلاح اورحسن انجام سے ہمکنار ہواورمذکورہ آیت میں بیان کردہ جوئے کے نقصانات سے بچ سکے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 404

محدث فتویٰ